

## 12740-ماہی حدود للهی شرعاً؟

### سوال

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مسکر کوں کی مخالفت کرو، موچھیں پست کرو، اور داڑھیاں بڑھاؤ"  
صحیح بخاری حدیث نمبر (5892) صحیح مسلم حدیث نمبر (601).

دار حی کی شرعی حد کیا ہے جس سے ہمیں مونڈنا منع کیا گیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"رخاروں اور تھوڑی پراگئے والے بالوں کو داڑھی کہا جاتا ہے جیسا کہ صاحب قاموس نے وضاحت کی ہے، لہذا رخاروں اور تھوڑی پراگے ہوئے بالوں کو بھوڑنا واجب ہے، نہ تو انہیں کھانا جائے اور نہ ہی مونڈا جائے۔

اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کے حال کی اصلاح فرمائے۔

دیکھیں: فتاویٰ اسلامیہ (2/325).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"داڑھی کی حد جیسا کہ اہل لغت نے بیان کیا ہے: وہ چہرے اور دونوں جبڑوں اور رخاروں پر اگے ہوئے بال ہیں۔

یعنی دوسرے معنوں میں یہ کہ جو بال بھی رخاروں، اور جبڑے کی بڑی اور تھوڑی پر ہیں وہ داڑھی میں شامل ہیں، اور ان بالوں میں سے کوئی بال بھی کاٹا معصیت و نافرمانی میں شامل ہوتا ہے۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"داڑھیوں کو معاف کر دو...."

اور ایک حدیث میں فرمایا:

"داڑھیوں کو بڑھاؤ اور لمبا کرو اور لٹکاؤ"

اور ایک روایت میں فرمایا:

"دائرہ ہیوں کو وافر کرو"

اور ایک روایت میں فرمایا:

"دائرہ ہیوں کو پورا کرو"

یہ سب اس کی دلیل ہے کہ دائرہ ہی میں سے کچھ بھی کا ٹنایا جائز نہیں، لیکن معصیت و نافرمانی کے درجات ہیں، لہذا دائرہ ہی مندوانا دائرہ ہی کٹوانے سے بڑی معصیت و نافرمانی ہے، کیونکہ یہ کاٹنے سے واضح اور بڑی مخالفت ہے۔ احمد

دیکھیں: فتاویٰ حامۃ صفحہ نمبر (36).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (8196) کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔